

[پیش: ۲۹/۹/۲۰۲۱]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[فتویٰ نمبر: ۱۴۵]

## سوال

آج سے تین ماہ پہلے میرا شوہر سے جھگڑا ہوا تھا۔ جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ بات طلاق تک آگئی۔ چونکہ ہمارے چار بچے تھے۔ اس لئے فیملی میں سے کچھ بڑوں نے بچوں کی خاطر ہماری صلح کرانی چاہی۔ میرے شوہر نے میرے اوپر کچھ بہتان اور الزامات لگائے ہوئے تھے۔ جب ان الزامات کا ان سے ثبوت مانگا گیا، تو وہ ثبوت نہ دے سکے۔ پھر یہ فیصلہ ہوا کہ میرے شوہر نے جو غلط الزام لگائے ہیں، ان کا مجھے جرمانہ دیں گے۔ میرے شوہر نے صلح کی خاطر مجھے جرمانہ تو دے دیا۔ لیکن اب مجھے ایسے لگتا ہے، کہ جرمانہ کی وجہ سے وہ دل سے ناراض ہیں۔ آپ سے پوچھنا یہ ہے، کہ کیا یہ پیسے میرے لئے جائز ہیں؟ یا مجھے میرے شوہر کو واپس کر دینے چاہئیں؟

## جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

گھر کا آباد رکھنا میاں اور بیوی دونوں کے ذمہ ہوتا ہے۔ اور اس کی آبادی کے لیے ضروری ہے، کہ دونوں ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں۔ اور اپنے اندر تحمل و بردباری اور برداشت کا مادہ پیدا کریں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کو ویسے ہی نظر انداز کر دیا جائے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو اس کا گھریلو معاملات اور بچوں پر منفی اثر پڑتا ہے۔

میاں بیوی کو ایک دوسرے پر الزام تراشی سے بھی گریز کرنا چاہیے۔ لیکن اگر بات کسی وجہ سے الزامات اور بہتان تراشی پر آجائے، تو ایک دوسرے کو اچھے طریقے سے مطمئن کرنا چاہیے۔ صورت مسئلہ میں جو جرمانہ عائد کیا گیا، اور بیوی نے وصول کیا ہے، یہ نہیں ہونا چاہیے تھا۔ اور اگر انہوں نے کر بھی دیا تھا۔ تو بیوی کو چاہیے تھا، کہ وہ وصول ہی نہ کرتی۔ نہ ہی اس طرح کی باتوں کی جرمانے سے تلافی ہو سکتی ہے۔ جرمانے اور سزائیں، محبت و الفت کے لیے زہر قاتل ہیں۔

اب جیسا کہ خود بیوی نے محسوس کر لیا ہے، کہ اس جرمانے کی وجہ سے، خاوند کے دل میں رنجش ہے۔ لہذا اس کو چاہیے کہ وہ جرمانہ اپنے خاوند کو واپس کر دے۔ اور اس سے خندہ پیشانی سے پیش آئے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

"خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً." [روم: ۲۱]

”تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے آرام پاؤ، اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی قائم کر دی ہے۔“

خاوند کو بھی چاہیے کہ وہ خندہ پیشانی سے پیش آئے۔ اور دل میں اگر ناراضگی ہے تو اس کو ختم کر دے۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ، وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي." [سنن ابن ماجہ: ۱۹۷۷]

”تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو، اور تم سب کی نسبت میں اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہوں۔“

لہذا دونوں میاں بیوی کو شش کریں کہ غلط فہمیوں، نفرتوں اور جرمانوں والے ماحول کو بھول کر، نئے سرے سے گھر میں الفت و محبت اور یگانگت کا ماحول پیدا کیا جائے۔ اور دونوں ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں، اور اپنے اپنے فرائض کی ادائیگی پر توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے، اور آپس میں محبت و الفت پیدا فرمائے، اور گھر کو جنت نظیر بنائے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

### مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ عبدالحمیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ



فضيلة الدكتور عبد الرحمن يوسف مدني حفظه الله

فضيلة الشيخ ابو عدنان محمد منير قمر حفظه الله

لجنة العلماء للإفتاء  
ULAMA FATWA COUNCIL

فضيلة الشيخ جاويد اقبال سيالكوٹی حفظه الله

فضيلة الشيخ سعيد مجتبیٰ سعیدی حفظه الله

فضيلة الشيخ عبد الرؤف بن عبد الحنان حفظه الله

لجنة العلماء للإفتاء